حکومتِ پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد، مورخہ 23 جون، 2025

نوٹیفکیشن

SRO. 1101(1)/2025 کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV آف 1969) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40، اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX آف 2001) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت دیتا ہے کہ کسٹمز رولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں، جو پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 862(I)/2025 ، مورخہ 21 مئی 2025 کے تحت، کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے مطابق شائع کی جا چکی ہیں:

مندرجہ ذیل ترامیم باب XL میں کی جائیں:

(i) قاعدہ 874، ذیلی قاعدہ (1)، شق (i) میں، لفظ "years" کے بعد درج ذیل الفاظ شامل کیے جائیں:
"ریاست کی ملکیت دفاعی پیداوار کے ادارے (DPEs) اور ان کی مکمل ملکیتی کمرشل ذیلی کمپنیاں، جنہیں ڈیفنس پروڈکشن ڈویژن کی جانب سے مینوفیکچر، ری بلڈ، انسپیکشن، مینٹیننس، ریپیئر، اوورہال، اَپ گریڈیشن، یا ویلیو ایڈیشن، آرمورنگ یا بلٹ پروفنگ کے لیے دوبارہ برآمد کے مقصد سے مجاز قرار دیا گیا ہو، بشرطیکہ ان پٹ اور آؤٹ پٹ اشیاء کی سالانہ مفاہمتی رپورٹ ڈیفنس پروڈکشن ڈویژن کی جانب سے متعلقہ ریگولیٹری کلکٹر کو جمع کرائی جائے۔"

(ii) قاعدہ 877، ذیلی قاعدہ (15) میں، جملے کے آخر میں فل اسٹاپ کو کالن (:) سے تبدیل کر دیا جائے، اور اس کے بعد درج ذیل نیا proviso شامل کیا جائے:

"بشرطیکہ ریاست کی ملکیت دفاعی پیداوار کے ادارے (DPEs) اور ان کی مکمل ملکیتی کمرشل ذیلی کمپنیاں، جنہیں ڈیفنس پروڈکشن ڈویژن کی جانب سے توثیق، منظوری اور نوٹیفائی کیا گیا ہو، کے لیے ان پٹ - آؤٹ پٹ تناسب (IOR) کا تعین ایک کمیٹی کے ذریعے کیا جائے گا، جسے ڈیفنس پروڈکشن ڈویژن تشکیل دے گا اور نوٹیفائی کرے گا، اور جس کی سربراہی اس ڈویژن کا ایک سینئر افسر کرے گا جبکہ دیگر اراکین میں تکنیکی دفاعی اور عسکری ماہرین شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی کسی ایسے ادارے کا نمائندہ شامل نہیں کرے گی جو EFS کے تحت سہولت حاصل کر رہا ہو، تاکہ IOR کا آزادانہ تعین ممکن ہو سکے۔ چیف کلکٹر آف ایکسپورٹس اور IOCO ایسے کسی بھی تنازعے کو حل کرنے کے مجاز ہوں گے جو ان اداروں یا دفاعی منصوبوں کی کارگزاری کے دوران پیدا ہو سکتا ہے۔"

[C. No. 5(7)EP/2019-Pt-I]

(شاہ فیصل)

سیکرٹری (ایکسپورٹ پالیسی)